احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 26 مئی 2010ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 26 مئی 2010ء 11 جمادی الثانی 1431 ہجری 26 ہجرت 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 114

تواضع وانکسار

حضرت عمرؓ کے رعب وہیبت سے قیصر وکسریٰ کانپتے تھے۔ مگر ان کی انکساری کا یہ عالم تھا کہ مدینہ سے ایک سفر کے لئے اس طرح روانہ ہوئے کہ ایک سواری پر وہ اور ان کا غلام باری باری سوار ہوتے تھے۔ بیت المقدس میں داخل ہوتے وقت شاہانہ پوشاک کی بجائے نہایت سادہ لباس زیب تن کر رکھا تھا۔ جس سے تواضع وسادگی صاف عیاں تھی۔

(ازالۃ الخفاء جلد 2 ص 61)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بات یہ ہے کہ جب انسان کے دل میں تکبر اور انکار مخفی ہوتا ہے تو وہی انکار حدیث النفس کی طرح خواب میں آجاتا ہے اور ایک نادان سمجھتا ہے کہ یہ خدا کی طرف سے ہے حالانکہ وہ انکار محض اپنے مخفی خیالات سے پیدا ہوتا ہے خدا سے اُس کو کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ پس صدہا جاہل محض اس حدیث النفس سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ غرض الٰہی بخش نے نہایت شوخی اور بے باکی سے وہ خواب مجھ کو سنائی اور مجھ کو اُس کی نادانی پر افسوس آتا تھا کیونکہ میں یقیناً جانتا تھا کہ جو کچھ وہ سُنا رہا ہے وہ صرف حدیث النفس ہے۔ مگر چونکہ میں نے اُس کے دل میں تکبر محسوس کیا اور نخوت اور خود بینی کے علامات دیکھے اور اُس کے کلمات میں تیزی پائی گئی اس لئے میں نے اُس کو نصیحت کے طور پر کچھ کہنا بے سود سمجھا۔ یہ افسوس کا مقام ہے کہ اکثر لوگ ہر ایک بات کو جو غنودگی کی حالت میں اُن کی زبان پر جاری ہوتی ہے خدا کا کلام قرار دیتے ہیں اور اس طرح پر آیت کریمہ لا تقف.......... کے نیچے اپنے تئیں داخل کر دیتے ہیں اور یاد رکھنا چاہئیے کہ اگر کوئی کلام زبان پر جاری ہو اور قال اللہ وقال الرسول سے مخالف بھی نہ ہو تب بھی وہ خدا کا کلام نہیں کہلا سکتا جب تک خدا تعالیٰ کا فعل اُس پر گواہی نہ دے کیونکہ شیطان لعین جو انسان کا دشمن ہے جس طرح اور طریقوں سے انسان کو ہلاک کرنا چاہتا ہے اسی طرح اُس مُضلّ کا ایک یہ بھی طریق ہے کہ اپنے کلمات انسان کے دل میں ڈال کر اس کو یہ یقین دلاتا ہے کہ گویا وہ خدا کا کلام ہے اور آخر انجام ایسے شخص کا ہلاکت ہوتی ہے۔

(حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن جلد 22 ص 534)

خطبات براہ راست سنا کریں

علمی معیار میں اضافہ کے لئے mta پر خلیفہء وقت کے پروگرامز دیکھنا اور بالخصوص خطبات براہ راست سننا ضروری ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء میں فرماتے ہیں:۔

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور (۔) واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔'' (الفضل 23 ستمبر 1991ء)

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2009ء)

یتیم کی پرورش کرنے والے کا مقام

حضرت ابوامامہؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ''جس نے یتیم بچے یا بچی کے سر پر محض اللہ تعالیٰ کی خاطر دست شفقت پھیرا۔ اس کے لئے ہر بال کے عوض جس پر اس کا مشفق ہاتھ پھرے نیکیاں شمار ہوں گی اور جس شخص نے زیر کفالت یتیم بچے یا بچی سے احسان کا معاملہ کیا وہ اور میں جنت میں یوں ہوں گے۔ آپ نے اپنی دونوں انگلیاں ملا کر دکھائیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد نمبر 5 صفحہ 265)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء میں فرماتے ہیں۔

''پس یتیم کی پرورش کرنے والے کا یہ مقام ہے کہ آنحضور ﷺ نے اسے جنت کی خوشخبری دی ہے اور یتیم کے سر پر ہاتھ پھیرنے والے کا، اس کا خیال رکھنے والے کی نیکیوں کو اس بچے کے سر کے بالوں کے برابر شمار کیا ہے۔

آنحضرت ﷺ کے صحابہ تو اس بات پر لڑتے تھے اور حریص رہتے تھے کہ یتیم کی پرورش کریں اور اگر کوئی یتیم

باقی صفحہ 12 پر

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔موصی/موصیہ کا نام/ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔نیز یہ کہ موصی کی وفات کب اور کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی/موصیہ کی میت کو لے کر لواحقین ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہوں گے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تاکہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے کوئی ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو تدفین کی اجازت کی بروقت کارروائی کر کے تاخیر کی زحمت سے بچا جا سکتا ہے۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبرز حسب ذیل ہیں۔

دفتر وصیت 047-6212969 **موبائل نمبر 0300-8103782**

بہشتی مقبرہ: 047-6018027 **موبائل نمبر: 0302-7689205**

دارالضیافت کے فون نمبرز بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

آفس: 047-6213938/6212479/6212976

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائیں۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

☆**احتیاط:** اگر تابوت کا ڈھکنا قبضے والا ہو یا دو ٹکڑوں میں ہو تو میت کو ریت اور مٹی سے محفوظ رکھنے کیلئے پلاسٹک شیٹ ہمراہ لائیں۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر/سیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تاکہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کمی وبیشی ہو تو درخواست کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوگی۔

☆ بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تاکہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔نیز امانت نکالتے وقت بھی پلاسٹک شیٹ یا بڑی چادر کا انتظام ہو۔اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران وصدران جماعت کو بھی مطلع فرما دیں۔جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مکرم لطف الاسلام صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ واٹفورڈ

یوکے میں بین المذاہب مکالمہ

انگلستان کے جنوبی حصہ میں ہارٹفورڈ شائر کاؤنٹی میں ایک چھوٹا سا گاؤں آیوٹ سینٹ لارنس واقع ہے۔یہ گاؤں ہزاروں سال سے آباد ہے اور معروف مصنف اور ڈرامہ نگار جارج برنارڈ شا نے اپنی زندگی کا کچھ حصہ یہاں گزارا ہے۔جون 2009ء میں ویلن گارڈن سٹی جو ایک نزدیکی قصبہ ہے، میں ایک امن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔امام بیت الفضل لندن مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے اس کانفرنس سے خطاب فرمایا۔یہاں کی ایک مہمان کرسٹین سٹیونسن نے ریجنل امیر صاحب کو آیوٹ سینٹ لارنس میں واقع تاریخی پلیڈین چرچ میں مکالمہ کرانے کی تجویز پیش کی۔امیر صاحب مکرم عبدالسمیع صاحب نے یہ پیشکش قبول کی اور اس طرح 23 فروری 2010ء کی تاریخ طے ہوئی۔

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد جماعت احمدیہ کی طرف سے بطور مہمان تجویز ہوئے۔محترمہ کرسٹینا ریس جو چرچ آف انگلینڈ کی رکن اور گرجا میں خواتین کے حقوق کی علمبردار ہیں۔مسیحی نقطہ نظر پیش کرنے کے لئے تشریف لائیں۔اس مکالمہ کا عنوان ”قرآن اور بائبل کی روشنی میں عورت کا کردار“ رکھا گیا تھا۔

محترمہ کرسٹین سٹیونسن نے آغاز میں مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور وقت پر پہنچنے پر جماعت کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے امام صاحب کا مختصر تعارف پیش کیا اور چرچ کی نمائندہ کرسٹینا ریس سے بھی حاضرین کو متعارف کرایا۔

امام صاحب نے پہلے تقریر فرمائی۔جس میں دین میں عورت کے مقام اور مرتبہ پر روشنی ڈالی۔

محترمہ کرسٹینا ریس نے اپنی تقریر کا آغاز اس اعتراف سے کیا کہ انہیں امام صاحب کی باتیں سن کر حیرت ہوئی کہ ایسی تعلیم بھی قرآن میں موجود ہے۔انہوں نے بائبل کے نقطہ نظر سے معاشرے اور گرجا میں عورت کے مقام پر تقریر کی۔

تقاریر کے بعد حاضرین کو سوال وجواب کا موقع فراہم کیا گیا۔اس دوران جماعت سیونیج کی طرف سے چائے کا بندوبست بھی تھا۔حاضرین نے متعدد سوال کئے جن میں سے اکثر امام صاحب سے کئے گئے تھے۔

یہ محفل رات دیر تک چلتی رہی اور حاضرین محفل نے بہت توجہ سے مہمانوں کو سنا۔آخر میں میزبان کرسٹین سٹیونسن صاحبہ نے سب کا شکریہ ادا کیا اور اس طرح یہ محفل اختتام کو پہنچی۔

تمام قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسی طرح جماعت کو دین کی حقیقی تعلیم ساری دنیا میں پھیلانے کی توفیق دے۔آمین

قرآن کی عظمت اور ہماری ذمہ داری

۞ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

”جماعت کو بحیثیت جماعت قرآن کریم سکھا دینا چاہئے۔ان کے رگ وریشہ میں قرآن کریم سرایت کر جانا چاہئے۔بلکہ ان کی شریانوں میں بھی خون قرآن کریم کے نور کا بہنا چاہئے......احمدی(۔) کی رگوں میں جو قرآن کا نور بہنا چاہئے وہ گردش میں ہو۔تب ہی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کر سکتے ہیں۔تب ہی ہم ساری دنیا میں (۔) کو غالب کرنے کی اس ذمہ داری کو نباہ سکتے ہیں۔

قرآن کریم تو ایسی عظیم اور اتنی حسین کتاب ہے کہ اس نے ہمارے مطلب کی کوئی چیز باقی نہیں چھوڑی۔ہر چیز کو بیان کر دیا ہے۔“

(رپورٹ مجلس مشاورت 1970ء صفحہ 115)

(مرسلہ: ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی)

تصحیح اور اضافہ

۞ مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں۔

1۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر یورپ کی جو پہلی قسط روزنامہ الفضل 29 اپریل 2010ء کو شائع ہوئی تھی اس میں 28 مارچ کی مصروفیات کے ذکر میں ایک فقرہ سہواً غلط لکھا گیا ہے جس سے بات کا مفہوم بدل گیا ہے۔وہ فقرہ یہ ہے۔

”لیکن اگر یہ کہا جائے کہ جس سے میں پیار اور محبت کرتا ہوں وہ چونکہ اس چیز کو پسند نہیں کرتا اس لئے میں بھی اس کو برا سمجھتا ہوں اور وہ کام نہیں کرتا جس کو وہ برا سمجھتا ہے تو یہ درست نہیں“

(روزنامہ الفضل مورخہ 29 اپریل 2010ء صفحہ 5 کالم 1)

دلی معذرت کے ساتھ احباب کی خدمت میں عرض ہے کہ اس کی درستی فرمالیں۔صحیح فقرہ یوں ہے۔

”......اور اگر یہ کہا جائے کہ جس سے میں پیار اور محبت کرتا ہوں وہ چونکہ اس چیز کو پسند نہیں کرتا اس لئے میں بھی اس کو برا سمجھتا ہوں اور وہ کام نہیں کرتا جس کو وہ برا سمجھتا ہے تو یہ درست ہوگا اور یہی تقویٰ ہے۔“

2۔حضور انور کے دورہ یورپ کی رپورٹ مورخہ 17 مئی 2010ء کو روزنامہ الفضل میں شائع ہوئی ہے۔اس رپورٹ کے صفحہ 5 کالم 2 میں ”سوئٹزرلینڈ کا تعارف“ کے سب ہیڈنگ کے نیچے پانچویں پیراگراف کے آخر پر مندرجہ ذیل فقرات کا اضافہ کر لیا جائے۔

عالمی شہرت کی حامل اس ریسرچ لیبارٹری میں Big Bang کے نظریہ پر جو تحقیق ہو رہی ہے اس میں ہماری ایک احمدی بچی بھی شامل ہے۔اللہ تعالیٰ ان کے علم ومعرفت میں کمال عطا فرمائے۔آمین

احباب نوٹ فرمالیں۔

پبلشر وپرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت روپے

مکرم پروفیسر راجا نصر اللہ خاں صاحب

26 مئی۔ رقت انگیز اور درد آمیز نظارے

سلسلہ عالیہ کی تاریخ بتاتی ہے کہ حضرت مسیح موعود اپریل 1908ء کے آخری ہفتے میں حضرت اماں جان کی علالت طبع کی وجہ سے ان کے علاج کی غرض سے لاہور تشریف لے گئے۔ حضور کے قافلہ میں کئی اکابر رفقاء اور خدام بھی شامل تھے۔ لاہور میں قیام کے دوران اور مصروفیات کے علاوہ حضور ایک تقریر بعنوان ''پیغام صلح'' کے لکھنے میں بھی مصروف رہے۔ آخر یہ کتاب 25 مئی کی شام کو مکمل فرما کر کاتب کے حوالے کر دی اور اس روز سہ پہر کو نماز عصر سے فارغ ہونے کے بعد حسب معمول سیر پر بھی تشریف لے گئے۔

متذکرہ سیر کا اثر انگیز بیان

حضرت صاحب مرزا بشیر احمد صاحب اپنی جلسہ سالانہ ربوہ 1960ء کی تقریر (درمنثور) میں حضرت مسیح کی 25 مئی کی سیر کا عجیب دلگداز حال بیان فرماتے ہیں۔

''جس دن صبح کے وقت حضور نے فوت ہونا تھا اس سے پہلی شام کو جب حضور فٹن میں بیٹھ کر سیر کے لئے تشریف لے جانے لگے تو بھائی صاحب (حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی۔ ناقل) روایت کرتے ہیں کہ اس وقت حضور نے مجھے خصوصیت کے ساتھ فرمایا:۔

''میاں عبدالرحمٰن! اس گاڑی والے سے کہہ دیں اور اچھی طرح سمجھا دیں کہ اس وقت ہمارے پاس صرف ایک روپیہ ہے وہ ہمیں صرف اتنی دور تک لے جائیں کہ ہم اسی روپے کے اندر گھر واپس پہنچ جائیں۔''

(کتاب ''سیرت طیبہ'' ص160)

آخری علالت اور وفات

25 مئی 1908ء کو حضرت مسیح موعود معمول کے مطابق نماز مغرب اور عشا کی ادائیگی کے بعد کھانا کھا کر آرام کے لئے لیٹ گئے لیکن رات کے قریباً 11 بجے آپ کو اسہال کی تکلیف شروع ہوگئی جس کے نتیجہ میں نقاہت اور کمزوری بڑھتی ہوگئی اور 26 مئی کو دس بجے صبح کے قریب اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ مسیح موعود اور عشاق احمدیت کا محبوب ودلبر اپنے اللہ کے حضور حاضر ہوگیا۔

مرغان بسمل کی تڑپ

اگرچہ حضرت مسیح موعود کو ایک عرصہ سے اپنی وفات کے قریب سے قریب تر ہونے کے متعلق الہامات ہو رہے تھے اور وفات کے قریب کے زمانہ میں تو یہ الہامات کثرت سے ہوئے لیکن اللہ تعالیٰ کی نصرت اور فضل سے حضور اپنے دینی اور دعوت و اشاعت کے کاموں میں پوری طرح منہمک رہے اور حضور کے رفقاء اور خدام بھی برابر ہر قسم کے فرائض اور خدمات انجام دیتے رہے اور جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے حضرت اقدس 25 تاریخ کی شام تک اپنی کتاب ''پیغام صلح'' کی تیاری میں مصروف رہے۔

اس لئے حضور کی 25 کی رات کی یکدم علالت اور پھر اگلے روز وفات کا صدمہ حضور کی جماعت کے لئے اتنا اچانک اور عظیم تھا کہ گویا ایک زلزلہ آ گیا جس نے سب کو ہلا کر رکھ دیا ہے اور درد وغم کی اتھاہ گہرائیوں میں ڈبو دیا۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے اس قیامت خیز اور اشک ریز سانحہ کو نہایت ہی درد بھرے اشعار میں نظم کیا ہے۔

یہاں چند اشعار درج کئے جاتے ہیں۔!

یاد ہے چھبیس ۲۶ مے سنہ آٹھ حزب! المومنیں
وہ غروبِ شمس وقتِ صُبح محشر آفریں
جسمِ اطہر کے قریں مرغانِ بسمل کی تڑپ
ہو رہی تھی روح اقدس داخلِ خُلد بریں
جس طرف دیکھا یہی حالت تھی ہر شیدائی کی
سر بہ سینہ۔ چشمِ باراں۔ پشت خم۔ اندوہ گیں

حضرت مسیح موعود کا اپنے رب کے حضور آخری عمل

25 اور 26 مئی 1908ء کے حوالے سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی کتاب ''سلسلہ احمدیہ ہماری بہت راہنمائی کرتی ہے۔ یہ کتاب حضرت صاحبزادہ مرزا صاحب نے 1939ء میں حضرت مصلح موعود کی خلافت جوبلی (25 سالہ) کے مبارک موقع کی مناسبت سے تصنیف فرمائی تھی جس میں سلسلہ عالیہ کی قیمتی تاریخ اور ایمان افروز حالات وواقعات قلمبند کئے گئے ہیں۔

جیسا کہ ہم پڑھ چکے ہیں 25 مئی کی شب کی اچانک علالت ور تکلیف کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کی طبیعت حد درجہ نڈھال ہوگئی اور آپ انتہائی ضعف اور کمزوری حالت میں بستر پر لیٹے تھے لیکن نماز کی ادائیگی کا اس قدر احساس اور فکر آپ کو دامنگیر تھا کہ آپ نے آخری وقت پر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے یہ فرض ادا کیا۔ اس سے ہم سب کو بھی یہ سبق ملتا ہے کہ نماز کی باقاعدگی سے ادائیگی کس قدر لازم ہے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود کے اپنے مولا کے حضور پیش کئے گئے آخری دینی فریضہ کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب جو اس وقت حضور کے پاس موجود تھے تحریر فرماتے ہیں۔

''صبح کی نماز کا وقت ہوا تو اس وقت جبکہ خاکسار مؤلف بھی پاس کھڑا تھا نحیف آواز میں دریافت فرمایا۔ ''کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟'' ایک خادم نے عرض کیا۔ ہاں حضور۔ ہو گیا ہے۔ اس پر آپ نے بستر کے ساتھ دونوں ہاتھ تیمّم کے رنگ میں چھو کر لیٹے لیٹے ہی نماز کی نیت باندھی۔ مگر اسی دوران میں بیہوشی کی حالت ہوگئی۔ جب ذرا ہوش آیا تو پھر پوچھا۔ ''کیا نماز کا وقت ہو گیا ہے؟'' عرض کیا گیا ہاں حضور ہو گیا ہے۔ پھر دوبارہ نیت باندھی اور لیٹے لیٹے نماز ادا کی۔ اس کے بعد نیم بیہوشی کی کیفیت طاری رہی۔''

(''سلسلہ احمدیہ'' ص183)

حضرت صاحبزادہ صاحب کی کتاب سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ

اس نیم بے ہوشی کی کیفیت میں جب بھی حضرت مسیح موعود کو ہوش آتا تو حضور کی زبان مبارک سے فقط ''اللہ۔ میرے پیارے اللہ۔ کے الفاظ سنائی دیتے تھے۔ گویا فجر کی آخری نماز کی ادائیگی کی توفیق کے بعد اللہ کا ذکر اور نام حضرت اقدس کی زبان پر جاری تھا............ آخر صبح دس بجے کے قریب حضرت اقدس کی روح اپنے ابدی آقا اور مولا کے حضور حاضر ہوگئی۔

دیکھ پائے نہ جی بھر کر کہ رخصت ہو گیا
مشعلِ ایماں جلا کر نُورِ دَورِ آخریں!

جماعت کا صبر وضبط

26 مئی کے غم انگیز اور اشک ریز دن کے دوران چشم فلک نے تنگ نظر اور نور بصیرت سے بے بہرہ مخالفین کے ایک گروہ کا ایسا سلوک بھی دیکھا جس کو بیان کرتے ہوئے بھی شرافت ومتانت شرماتی ہے۔ ان مخالفین کے اس قابل صد افسوس و مذمت طرز عمل کی کچھ تفصیل 'سلسلہ احمدیہ' میں بیان ہوئی ہے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:

''جب حضرت مسیح موعود کی وفات کی خبر مخالفوں تک پہنچی تو ایک آن واحد میں لاہور ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک بجلی کی طرح پھیل گئی ....

حضرت مسیح موعود کی وفات سے نصف گھنٹہ کے اندر اندر وہ لمبی اور فراخ سڑک جو ہمارے مکان کے سامنے تھی (۔) لوگوں سے بھر گئی اور ان لوگوں نے ہمارے سامنے کھڑے ہو کر خوشی کے گیت گائے اور مسرت کے ناچ ناچے اور شادمانی کے نعرے لگائے (۔) ہماری غمزدہ آنکھوں نے ان نظاروں کو دیکھا اور ہمارے زخم خوردہ دل سینوں کے اندر خون ہو ہو کر رہ گئے۔ مگر ہم نے ان کے اس ظلم پر صبر سے کام لیا اور اپنے سینوں کی آہوں تک کو دبا کے رکھا۔ اس لئے نہیں کہ یہ ہماری کمزوری کا زمانہ تھا کیونکہ ایک کمزور انسان بھی موت کے منہ میں کود کر اپنی غیرت کا ثبوت دے سکتا ہے بلکہ اس لئے کہ خدا کے مقدس مسیح نے ہمیں یہی تعلیم دی تھی کہ:۔

گالیاں سن کے دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کِبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار

آنے والی نسلوں کو وجد آفریں الفاظ میں تلقین

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد کمال دردمندی اور وارفتگی کے انداز میں فرماتے ہیں:۔

''اور ہم اپنی آنے والی نسلوں کو بھی یہی کہتے ہیں۔ ہاں وہی نسلیں جن کے سروں پر بادشاہی کے تاج رکھے جائیں گے کہ جب خدا تمہیں دنیا میں طاقت دے اور تم اپنے دشمنوں کا سر کچلنے کا موقعہ پاؤ اور تمہارے ہاتھ کو کوئی انسانی طاقت روکنے والی نہ ہو تو تم اپنے گزرے ہوئے دشمنوں کے ظلموں کو یاد کر کے اپنے خونوں میں جوش نہ پیدا ہونے دینا اور ہماری کمزوری کے زمانہ کی لاج رکھنا تا لوگ یہ نہ کہیں کہ جب یہ کمزور تھے تو دشمن کے سامنے دب کر رہے اور جب طاقت پائی تو انتقام کے ہاتھ کو لمبا کر دیا۔ بلکہ تم اس وقت بھی صبر سے کام لینا اور اپنے انتقام کو خدا پر چھوڑنا کیونکہ وہی اس بات کو بہتر سمجھتا ہے کہ کہاں انتقام ہونا چاہئے اور کہاں عفو اور درگزر۔ بلکہ میں کہتا ہوں کہ تم اپنے ظالموں کی اولادوں کو معاف کرنا اور ان سے نرمی کا سلوک کرنا کیونکہ تمہارے مقدس آقا نے یہی کہا ہے کہ:۔..........تم ہر قوم کے ساتھ عفو اور نرمی کا سلوک کرنا اور ان کو اپنے اخلاق اور محبت کا شکار بنانا کیونکہ تم دنیا میں خدا کی آخری جماعت ہو اور جس قوم کو تم نے ٹھکرا دیا اس کے لئے کوئی اور ٹھکانہ نہیں ہوگا۔ اے آسمان گواہ رہ کہ ہم نے اپنی آنے والی نسلوں کو خدا کے سچے مسیح کی رحمت اور عفو کا پیغام پہنچا دیا۔

(''سلسلہ احمدیہ'' ص186)

26 مئی 1908ء کو مخالفین کے افسوسناک طرز عمل کے مقابل حضرت صاحبزادہ صاحب کے مندرجہ بالا دردمندانہ الفاظ اور دلنشین تلقین سے ہمیں یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ دشمن سے بھی حسن سلوک۔ ہمدردی اور درگزر کا سلوک کرنا ہما شیوہ اور عمل ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر فرد جماعت کو اس دلوں کو جیتنے والی تعلیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق وہمت عطا فرمائے۔

قدرت ثانیہ کی پیش خبری

حضرت مسیح موعود نے اپنی وفات سے تقریباً اڑھائی سال قبل دسمبر 1905ء میں رسالہ الوصیت تحریر فرمایا جس کے شروع میں فرمایا۔

''چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانۂ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا۔''

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 ص 301)

پھر انبیاء کے متعلق خدا تعالیٰ کی دائمی سنت کا ذکر فرماتے ہیں۔

''یہ خدا تعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے کتب اللّٰہ لاغلبن انا و رسلی ....اور جس راست بازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہیں

کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقع دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے۔جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر نا تمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔

غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔(1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔(2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خداتعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے۔اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خداتعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت میں ہوا جبکہ آنحضرت ﷺ کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانہ کی طرح ہو گئے۔تب خداتعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا اور اس وعدہ کو پورا کیا جو فرمایا تھا............

یعنی خوف کے بعد پھر ہم ان کے پیر جما دیں گے۔

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 ص 304-305)

قدرت ثانیہ کا بابرکت ظہور

26 مئی 1908ء کو حضرت مسیح موعود کی وفات کے جلد بعد تجہیز و تکفین کا انتظام کیا گیا اور پہلی نماز جنازہ حضرت مولانا نورالدین نے لاہور میں پڑھائی اور پھر حضور کے رفقاء اور خدام حضرت اقدس کا جسد خاکی لے کر 27 مئی بوقت صبح قادیان پہنچے اور جنازہ کو آخری زیارت کے لئے بہشتی مقبرہ کے ساتھ والے باغ میں رکھا گیا۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

’’اور پھر 27 مئی 1908ء کو قریباً بارہ سو احمدیوں کی موجودگی میں جن میں ایک کافی تعداد باہر کے مقامات سے آئی ہوئی تھی حضرت مولوی نورالدین صاحب بھیروی کو حضرت مسیح موعود کا پہلا خلیفہ منتخب کیا گیا اور آپ کے ہاتھ پر خلافت کی بیعت کی گئی اور اس طرح حضرت مسیح موعود کا وہ الہام پورا ہوا کہ ’’ستائیس[2] کو ایک واقعہ ہمارے متعلق‘‘

پہلی بیعت کا نظارہ نہایت ایمان پرور تھا اور لوگ اس بیعت کے لئے یوں ٹوٹے پڑتے تھے جس طرح ایک مدت کا پیاسا پانی کو دیکھ کر لپکتا ہے۔ان کے دل غم و حزن سے چور چور تھے کہ ان کا پیارا آقا ان سے جدا ہو گیا ہے مگر دوسری طرف ان کے ماتھے خدا کے آگے شکر کے جذبات کے ساتھ سربسجود تھے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق انہیں پھر ایک ہاتھ پر جمع کر دیا ہے اور حضرت مسیح موعود کی بتائی ہوئی پیشگوئی پوری ہوئی کہ ’’میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو خدا کی دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے‘‘۔ (سلسلہ احمدیہ ص 187)

خدائی وعدہ بڑی شان سے پورا ہوا

اللہ تعالیٰ کے فضل سے رسالہ الوصیت (دسمبر 1905ء) کی پیش خبری کے عین مطابق (جس کے مبارک الفاظ قبل ازیں درج کئے جا چکے ہیں) 26 مئی 1908ء کے غم و حزن والے دن کے دوسرے روز یعنی 27 مئی 1908ء کو جماعت احمدیہ کے لئے قدرت ثانیہ کا ظہور ہوا جس کے مظہر اول حضرت مولانا نورالدین (خلیفۃ المسیح الاول) بنے اور اللہ تعالیٰ نے قرآنی وعدہ (آیت استخلاف۔سورہ نور) کے مطابق خوف کی حالت کو امن سے بدل دیا اور اپنی جماعت کو تمکنت اور کامیابی عطا فرمائی۔

دو جھوٹی خوشیوں کی لازمی پائمالی

حضرت مسیح موعود رسالہ الوصیت (تحریر فرمودہ دسمبر 1905ء) میں اپنی جماعت کو تسکین بخش خوشخبری دیتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’سواے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خداتعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو[2] جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خداتعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں۔لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔‘‘

(رسالہ الوصیت۔روحانی خزائن جلد 20 ص 305)

جماعت کی تاریخ واضح کرتی ہے اور ہم سب اس امر کے گواہ ہیں کہ جب بھی الٰہی تقدیر کے مطابق جماعت کا سب سے قیمتی وجود یعنی خلیفۂ وقت کو اللہ تعالیٰ اپنے پاس بلا لیتا ہے۔تو جماعت قدرتی طور پر غم والم اور خوف کا شکار ہو جاتی رہی لیکن جب الٰہی وعدہ اور رسالہ الوصیت کی تشریح کے مطابق اللہ تعالیٰ جماعت کو نیا خلیفہ عطا فرما دیتا ہے تو جماعت کو پھر سے امن وسکون اور تمکنت عطا ہو جاتی ہے اور یہ اس سلسلہ کے منجانب اللہ ہونے کا ناقابل تردید ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ قدرت نمائی دشمن کی ہر جھوٹی خوشی کی پامالی کا باعث بنتی ہے۔الحمدللہ۔

حضرت مسیح موعود کس یقین اور تحدی کے ساتھ دعوت دیتے ہیں:

آؤ لوگو! کہ یہیں نُورِ خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

دنیا میں زراعت اور اس کی آمدنی

عالمی فہرست	قابل کاشت رقبہ مربع کلومیٹر	فیصد	فصلوں کی مستقل کاشت مربع کلومیٹر	فیصد	جی ڈی پی میں حصہ بلین ڈالر	جی ڈی پی فیصد
دنیا	17,298,900	11.61	1,549,600	1.04		
(1) امریکہ	1,669,302	18.22	19,240	0.21	118,020	0.9
(2) بھارت	1,535,058	51.63	83,249	2.8	153,647	19.9
(3) چین	1,504,350	16.13	118,445	1.27	298,928	11.9
(6) کینیڈا	474,681	5.22	59,108	0.65	25,047	2.3
(7) آسٹریلیا	471,550	6.19	4,047	0.04	24,521	3.8
(13) ترکی	255,893	33.2	26,129	3.39		
(14) فرانس	227,155	35.49	12,993	2.03	47,388	2.2
(16) ایران	221,400	11.07	25,800	1.29	21,818	11.2
(17) پاکستان	196,860	25.28	6,541	0.84	32,240	22
(33) افغانستان	79,902	12.34	1,360	0.21		
(34) بنگلہ دیش	78,297	58.47	4,124	3.03	14,218	19.9
(43) برطانیہ	56,604	23.43	483	0.2	23,410	1
(50) ہنگری	47,684	51.64	1,902	2.06		
(51) جاپان	46,993	12.54	1,164	0.9	78,576	1.6
(78) نیپال	24,226	16.92	1,217	0.85	2,719	38
(82) ڈنمارک	22,376	52.78	81	0.19		

بقیہ صفحہ 5

نے بھی اس کیلئے دعا کرنے کیلئے بہت ہی اصرار کیا کیونکہ اس غربت کی حالت میں وہ لڑکا قابل رحم تھا اور نیز دل میں یہ خوف پیدا ہوا کہ اگر وہ مر گیا تو ایک برے رنگ میں اس کی موت شماتت اعداء کا موجب ہوگی۔تب میرا دل اس کیلئے سخت درد اور بے قراری میں مبتلا ہوا اور خارق عادت توجہ پیدا ہوئی جو اپنے اختیار سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ محض خداتعالیٰ کی طرف سے پیدا ہوتی ہے اور اگر پیدا ہو جائے تو خداتعالیٰ کے اذن سے وہ اثر دکھاتی ہے کہ قریب ہے کہ اس سے مردہ زندہ ہو جائے۔غرض اس کیلئے اقبال علی اللہ کی حالت میسر آگئی اور جب وہ توجہ انتہا تک پہنچ گئی اور درد نے اپنا پورا تسلط میرے دل پر کر لیا۔تب اس بیمار پر جو درحقیقت مردہ تھا اس توجہ کے آثار ظاہر ہونے شروع ہو گئے اور یا تو وہ پانی سے ڈرتا اور روشنی سے بھاگتا تھا اور یا یکدفعہ طبیعت نے صحت کی طرف رُخ کیا اور اس نے کہا کہ اب مجھے پانی سے ڈر نہیں آتا۔تب اس کو پانی دیا گیا تو اس نے بغیر کسی خوف کے پی لیا بلکہ پانی سے وضو کر کے نماز بھی پڑھ لی اور تمام رات سوتا رہا اور خوفناک اور وحشیانہ حالت جاتی رہی یہاں تک کہ چند روز تک بکلی صحت یاب ہو گیا۔میرے دل میں فی الفور ڈالا گیا کہ یہ دیوانگی کی حالت جو اس میں پیدا ہوئی تھی یہ اس لئے نہیں تھی کہ وہ دیوانگی اس کو ہلاک کرے بلکہ اس لئے تھی کہ تا خداتعالیٰ کا نشان ظاہر ہو۔ اور ناتجربہ کار لوگ کہتے ہیں کہ کبھی دنیا میں ایسا دیکھنے میں نہیں آیا کہ ایسی حالت میں کہ جب کسی کو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو اور دیوانگی کے آثار ظاہر ہو گئے ہوں پھر کوئی شخص اس حالت سے جانبر ہو سکے اور اس سے زیادہ اس بات کا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ جو ماہر اس فن کے کسولی میں گورنمنٹ کی طرف سے سگ گزیدہ کے علاج کیلئے ڈاکٹر مقرر ہیں انہوں نے ہمارے تار کے جواب میں صاف لکھ دیا ہے کہ اب کوئی علاج نہیں ہو سکتا۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ نمبر 480-481)

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

حقیقۃ الوحی عرفان بخش کتاب اور تحفہء لاجواب

سیدنا حضرت مسیح موعود کی بہت ہی پیاری اور خوبصورت کتاب حقیقۃ الوحی جو روحانی خزائن کی جلد 22 میں ہے۔اس دیدہ زیب دلفریب کتاب کی ضخامت 739 صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں 620 صفحے اردو جبکہ عربی حصہ 114 صفحات پر پھیلا ہوا ہے

گو اس کتاب کو شائع ہوئے ایک سودوسال ہوگئے ہیں مگر اپنی آب وتاب کشش ودلربائی میں آج بھی تازہ ہے۔

پہلی بار 15 مئی 1907ء میں منصۂ شہود میں آئی تھی۔اس کی پہلی بار اشاعت کی تعداد ایک ہزار نسخہ تحریر ہے۔ مابعد شائع ہونے والی جلد پر ٹائٹل بار اوّل کا عکس دیا گیا ہے۔ یہ کتاب تحفہء لاجواب ہے جو اپنے اندر نورِ ایمان وایقان کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر لئے ہوئے پوری جوش وخروش سے رواں دواں ہے قاری کی روح میں وجد، دل میں سرور اور دماغ میں چمک پیدا کردیتی ہے۔ اس کے سرورق پر پُرکیف لذت بخش ایمان افروز اور پر بہار ایک شعر درج ہے۔ جو پڑھتے ہی دل کو خدا تعالیٰ کی قدرتوں پر پھر سے نیا یقین بخشتا ہے۔

اس کتاب منبع ثواب کے چار ابواب چار سمندر ہیں جو اپنے اتار چڑھاؤ کے ساتھ روحانی انوار کے مدوجزر کا منظر پیش کر کے دلوں کے زنگ دھوتے ہیں۔کتاب کے ان سمندروں میں غوطہ زنی کرنے والا نورِ ایمان وعلم وعرفان کے لعل وجواہر سمیٹتے ہوئے خوشی سے تیرنے لگ جاتا ہے۔

کتاب کا مطالعہ جرأت ایمانی رفعت روحانی سے دوچار کرتا ہے۔قاری مطالعہ میں ڈوب ڈوب کر بہت سے قیمتی موتی نکال لاتا ہے۔ ورق کے بعد ورق، صفحہ کے بعد صفحہ، واقعہ کے بعد واقعہ اور نشان کے بعد نشان پڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ کتاب کے بند کرنے کو جی مانتا ہی نہیں، دل ودماغ سیر ہوتے ہی نہیں ایک صفحہ پڑھنے کے بعد دوسرا صفحہ پڑھنے کیلئے دل مچلنے لگتا ہے، ایسی لذت چاشنی اور فرحت حاصل ہوتی ہے کہ دنیا جہاں بھول جاتے ہیں اور قاری ان نشانات، آیات، معجزات کے وقوع کا نظارہ کرنے لگ جاتا ہے سارے حالات وواقعات مشاہدہ ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس کتاب میں معجزات اور پیشگوئیوں کے بروقت پورا ہونے کا ثبوت فراہم فرمایا ہے۔

آب حیات وانعام خداوندی

کتاب میں ایک نہایت عجیب پُر تاثیر اور وجد آفرین فارسی نظم در مدح سرور کائنات فخر موجودات سیّد ولد آدم حضرت خیر الرسل خیر الانام محمد مصطفیٰ ﷺ پوری شان وشوکت سے درج ہے یہ 26 اشعار پر مشتمل ہے اور اس کا پہلا شعر یوں ہے۔

عجب نوریست در جانِ محمدؐ
عجب لعلیست در کان محمدؐ

یعنی محمد ﷺ کی جان میں ایک عجیب نور ہے حضرت محمدؐ کی کان میں ایک عجیب وغریب لعل ہے۔

مردے آپ کی تاثیر دعا سے زندہ ہوگئے

یہ کتاب حقیقۃ الوحی اپنی جامعیت افادیت اور تاثیر کے لحاظ سے بے نظیر و بے مثال ہے اس میں حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں پورے ہونے والے سینکڑوں، رویا، کشوف، الہامات، نشانات و معجزات کو بڑی تفصیل وضاحت اور مخالفین وموافقین کی تصدیق اور حوالہ جات سے تحریر فرمایا ہے جنہیں پڑھ کر ایک دہریہ لامذہب، آزاد خیال بھی خدا تعالیٰ کی ذات بابرکات کا قائل ہوجاتا ہے۔

انہیں ایمان افروز واقعات میں سے ایک قبولیت دعا کا واقعہ ازدیادایمان کیلئے پیش ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

پانچواں نشان جو ان دنوں میں ظاہر ہوا وہ ایک دعا کا قبول ہونا ہے جو درحقیقت احیائے موتی میں داخل ہے۔تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ عبدالکریم نام ولد عبدالرحمٰن ساکن حیدر آباد دکھن ہمارے مدرسہ میں ایک لڑکا طالب العلم ہے قضاء قدر سے اس کو سگ دیوانہ کاٹ گیا۔ہم نے اس کو معالجہ کیلئے کسولی بھیج دیا۔ چند روز تک اس کا کسولی میں علاج ہوتا رہا پھر وہ قادیان میں واپس آیا۔تھوڑے دن گزرنے کے بعد اس میں وہ آثار دیوانگی کے ظاہر ہوئے جو دیوانہ کُتے کے کاٹنے کے بعد ظاہر ہوا کرتے ہیں اور پانی سے ڈرنے لگا اور خوفناک حالت پیدا ہوگئی۔ تب اس غریب الوطن عاجز کیلئے میرا دل سخت بے قرار ہوا اور دعا کیلئے ایک خاص توجہ پیدا ہوگئی۔ ہر ایک شخص سمجھتا تھا کہ وہ غریب چند گھنٹہ کے بعد مر جائیگا۔ناچار اس کو بورڈنگ سے باہر نکال کر ایک الگ مکان میں دوسروں سے علیحدہ ہر ایک احتیاط سے رکھا گیا اور کسولی کے انگریز ڈاکٹروں کی طرف تار بھیج دی اور پوچھا گیا کہ اس حالت میں اس کا کوئی علاج بھی ہے۔اس طرف سے بذریعہ تار جواب آیا کہ اب اس کا کوئی علاج نہیں مگر اس غریب اور بے وطن لڑکے کیلئے میرے دل میں بہت توجہ پیدا ہوگئی اور میرے دوستوں

باقی صفحہ 4 پر

مکرم محمود احمد قیصر بلوچ صاحب

ایک بُردبار اور شفیق انسان
مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب

خاکسار عرصہ 3 سال سے امیر صاحب کے بنگلے پہ کام کرتا تھا خاکسار کے کاموں میں گھر کا سودا سلف لانا و لائٹ جانے پر جنریٹر چلانا اور چوکیداری تھا۔ لیکن کبھی خاکسار کو نہیں یاد کہ امیر صاحب نے کسی غلطی پر ڈانٹا ہو یا کم از کم غصے میں بات کی ہو بُردباری انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔

ہمیشہ شفقت فرماتے تھے انتہائی بشاشت سے ملتے چہرہ بغیر مسکراہٹ پہ شاذ ہی کسی نے دیکھا ہو۔

ملازمت سے قبل ایک بار خاکسار کے پاؤں پر ایک خطرناک پھوڑا نکلا جس پر شبہ تھا کہ گینگرین ہی نہ ہو ادھر ادھر کافی ڈاکٹروں کو دکھایا۔ بڑا خرچہ ہوگیا لیکن پھوڑا ٹھیک ہونے میں ہی نہ آتا تھا۔ پھر خاکسار ڈاکٹر منان صاحب کے پاس گیا۔ ڈاکٹر صاحب نے تسلی دی اور کہا فلاں دن آنا آپریشن ہوگا خاکسار گیا آپریشن ہوا ڈاکٹر صاحب نے ایک روپیہ بھی فیس نہیں لی۔ اللہ کے فضل سے خاکسار کا پاؤں بالکل ٹھیک ہو گیا۔

امیر صاحب کی شہادت سے تین ماہ قبل خاکسار کی شادی ایک نومبائع خاندان میں ہوئی۔امیر صاحب کو نومبائعین کا بڑا خیال تھا ان سے بہت ہمدردی و شفقت سے پیش آتے تھے۔ جب میری شادی ہوئی تو اس نومبائع خاندان کے غیر از جماعت رشتہ داروں نے بڑا ہنگامہ مچایا کہ ہم کبھی بھی یہ شادی نہیں ہونے دیں گے۔ دوتین بار انہوں نے میرے سسرال کے گھر پر (جو احمد آباد اسٹیٹ میں واقع ہے) حملہ بھی کیا جس سے خدا نے اپنے فضل سے ان سب کو محفوظ رکھا جبکہ امیر صاحب تمام صورت حال سے واقف تھے۔

انہوں نے یہ تجویز پیش کی کہ بچی کا نکاح صادقپور (خاکسار کے گاؤں) میں کیا جائے اور اس سے قبل یہ سارے گھر والے وہاں پہنچیں اور وہیں سے رخصتی کر کے دوسرے دن لڑکے اور لڑکی کو کہیں دور رشتہ داروں میں روانہ کیا جائے اور جب حالات ٹھیک ہو جائیں یہ واپس آجائیں۔

اس طرح ہم دونوں بلوچستان رشتہ داروں کے پاس چلے گئے۔ ہمارے چلے جانے کے بعد پولیس نے چھاپہ مار کر احمد آباد اسٹیٹ کے منشی کو گرفتار کر لیا جبکہ میرے سسر نے کھیتوں میں چھپ کر پناہ لی حالات کافی خراب ہوگئے۔

مگر امیر صاحب کا وہی مسکراتا چہرہ مسلسل تسلیاں دیتے رہے کہ آپ لوگ بالکل پریشان نہ ہوں۔ان کو میں خود دیکھ لوں گا۔

ادھر ہم دونوں بلوچستان میں تھے امیر صاحب کا فون آیا کہ آپ دونوں حیدر آباد پہنچیں کورٹ میں بیان کروانا ہے۔ ادھر میرے سسر صاحب بھی امیر صاحب کے حکم کے تحت حیدر آباد آگئے ہمارا کورٹ میں بیان کروایا کہ یہ نکاح ہماری رضا مندی سے ہوا ہے۔

اور پھر وہاں ہم تینوں مع اہلیہ اور سسر صاحب امیر صاحب کے ارشاد کے تحت ان کے کسی جاننے والے کے گھر رہنے لگے ایک ہفتہ ہم وہاں رہے اور وہیں میرے پیارے امیر صاحب میرے محسن، میرے عظیم ڈاکٹر ہم سے ملنے آئے کیسی ذرہ نوازی تھی۔ شفقت و محبت کا ایک سمندر تھا جو ہر کس وناکس کے لئے ہر وقت رواں رہتا تھا۔

پھر وہاں سے امیر صاحب نے ہمیں میرپور بلایا اور اپنے بنگلے میں ایک کمرہ رہنے کے لئے دیا۔ ڈاکٹر صاحب کی اہلیہ صاحبہ نے وہاں میری بیوی کو اپنے پاس بلوایا بہت دلاسے دیئے شفقت و پیار سے نصیحتیں کیں اور سمجھایا۔ اس دوران امیر صاحب بھی آگئے انہوں نے بھی خاکسار کی اہلیہ کو شفقت سے نوازا اور کہا کہ اب دوتین دن تک آپ سسرال (صادقپور) چلے جائیں گے لیکن جب تک میں اجازت نہ دوں میکے نہیں جانا ابھی میری اہلیہ کو اجازت نہ دی تھی کہ چل بسے

ڈھونڈتی پھرتی ہے تجھ کو ابِ حیاتِ جاوداں
اے شہید راہِ الفت تو کہاں گم ہو گیا

خاکسار کے والد صاحب سے بھی امیر صاحب نہایت شفقت سے پیش آتے تھے۔ والد صاحب (مجلس صادقپور) کے مقامی سیکرٹری دعوت الی اللہ ہیں، بھٹکے لوگوں کو خدا کی راہ دکھانے کی کوشش میں اگر کبھی والد صاحب کے ساتھ کوئی مسئلہ ہوگیا تو امیر صاحب نے اپنے وسیع تعلقات کی بناء پر حل کرا دیا۔

والد صاحب کو امیر صاحب نے ازراہ شفقت سی ڈی پلیئر اور جماعتی مواد پر مبنی ڈسکس اور سی ڈی کو چلانے کے لئے بیٹری لے کر دی۔

امیر صاحب دعوت الی اللہ کے دلدادہ تھے اور اس کے لئے موقع کی تاک میں رہتے تھے کہ کبھی موقع مل جائے تو کسی بھی حالت میں اس کو جانے نہ دیتے تھے اس کے لئے ہر طرح کے طریقے اپناتے غیر از جماعت کی مالی مدد کرتے کیمپس لگا کر ان کو دوائیں دیتے۔

ایک بار والد صاحب کے کاندھے کو تھپتھپا کے کہا کہ دعوت الی اللہ کے کام میں کوئی بھی مشکل پیش آئے تو بلا جھجک میرے پاس آجایا کریں انشاء اللہ حل کرا دوں گا۔

کس کس شفقت کا ذکر کروں وہ ایک بحر بیکراں تھے۔ شفقتوں کا محبتوں کا پیار بانٹنے کا ان کے سامنے کوئی مسئلہ نہ ٹھہرتا تھا بلا کے بہادر تھے خواہ کچھ بھی ہو جائے سوائے خدا کے کسی کا ڈر نہ تھا۔

خاکسار کو خوب یاد ہے کہ جس دن امیر صاحب شہید ہوئے تھے خاکسار بنگلے کے گیٹ پر اخبار پکڑے کھڑا تھا۔ امیر صاحب گھر سے نکلے فضل عمر کلینک جا رہے تھے۔

خاکسار سے کہا محمود صاحب! آج کیا خبر آئی ہے اخبار میں؟ کیا خبر تھی کہ یہ آخری بات ہے اور آخری ملاقات ہے جو اس قابل صد احترام وجود کے ساتھ ہو رہی ہے سلام کر کے گاڑی میں سوار ہوئے۔

سوار ہو کے خاکسار کو دیکھ کے ہاتھ ہلاتے جا رہے تھے وہ پہلا اور آخری موقع تھا جب امیر صاحب نے یوں ہاتھ ہلایا تھا اس سے قبل کبھی بھی یوں نہ کیا تھا شاید جانتے تھے کہ اب اپنے محبوب کے پاس جانا ہے وہ محبوب جس سے بڑھ کر اور کوئی چیز نہیں۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے، اس کے دو گھنٹے بعد اطلاع آئی کہ امیر صاحب راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ ع

خدا رحمت کند ایں عاشقانِ پاک طینت را

خدا ہمارے محترم امیر صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

غزل

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے
نازکی اس کے لب کی کیا کہئے
پنکھڑی اک گلاب کی سی ہے
بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں
حالت اب اضطراب کی سی ہے
میں جو بولا کہا کہ یہ آواز
اسی خانہ خراب کی سی ہے
میؔر ان نیم باز آنکھوں میں
ساری مستی شراب کی سی ہے

میر تقی میرؔ

ماخوذ

کرہ ارض کے امیر ترین باسی

امریکہ کے مشہور رسالے "فوربس" نے 2010ء کے عالمی کھرب/ارب پتیوں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ بین الاقوامی حلقوں میں مستند تصور کی جانے والی اس فہرست میں "1011" کھرب/ارب پتی شامل ہیں۔ پچھلے سال فہرست میں صرف "793" امراء شامل تھے اور اس سے پچھلے سال "1125" جو اب تک ریکارڈ ہے۔ دراصل 2008ء میں عالمی معاشی بحران پیدا ہوا، تو سبھی کمپنیوں کے حصص کی قیمتیں گر گئیں۔ یوں جن امرا کی دولت حصص پر استوار تھی، وہ راتوں رات ہوا میں تحلیل ہو گئی۔ لیکن 2009ء میں معاشی بحران کا دباؤ کم ہوا اور قیمتیں پھر چڑھیں، تو نہ صرف پچھلے امرا دوبارہ دولت مند ہوئے بلکہ نئے سامنے آ گئے۔

یاد رہے، فوربس کے ماہرین فہرست میں صرف ان امرا کو شمار کرتے ہیں جو کمپنیوں کے مالکان یا سرمایہ کار ہوں۔ تاہم اس بار جدت اختیار کر کے ماہرین نے یہ حساب بھی لگایا کہ کھرب/ارب پتی محلات، پلاٹوں، زمین، زیورات، جہازوں، کاروں وغیرہ کی شکل میں کتنی دولت کے مالک ہیں۔

دنیا کے یہ امیر ترین 1011 باشندے 3.6 ٹریلین ڈالر کے مالک ہیں۔ (پچھلے سال ان کی دولت 1.2 ٹریلین ڈالر رہ گئی تھی) امریکہ، جاپان اور چین کو چھوڑ کر ان امراء کی ذاتی دولت دنیا کے ہر ملک کی قومی آمدن سے بھی زیادہ ہے۔ خصوصاً امریکی امراء کی دولت ان کے ملک کا ہوش ربا قرضہ با آسانی اتار سکتی ہے۔ ان امراء میں سے زیادہ امریکی ہی ہیں یعنی "403" جو 1.3 ٹریلین ڈالر کی دولت رکھتے ہیں۔ پھر "248" یورپی کھرب/ارب پتی ایک ٹریلین ڈالر کے مالک ہیں۔ ایشیا، پیسفک کے "234" امراء 729 ارب ڈالر رکھتے ہیں۔ مشرق وسطی اور افریقہ کے "65" امراء 181 ارب ڈالر کے مالک ہیں۔ امریکہ کے علاوہ دیگر شمالی و جنوبی امریکی ممالک کے "61" کھرب/ارب پتی 304 ارب ڈالر رکھتے ہیں۔ تمام خطوں میں ایشیا کی کارکردگی نہایت بہترین رہی۔ پچھلے سال فہرست میں صرف 130 ایشیائی امراء شامل تھے۔

اس حقیقت سے عیاں ہے کہ امریکہ معاشی و مالی طور پر زوال پذیر ہے۔ یہی دیکھئے کہ دس سال قبل پہلی دس امیر ترین شخصیات میں 7 امریکی تھے، آج صرف 3 رہ گئے۔ ان کی جگہ دو بھارتیوں، ایک میکسیکن، ایک فرانسیسی، ایک برازیلی، ایک ہسپانوی اور ایک جرمن نے لے لی۔ گویا اب امریکی فخریہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ کرہ ارض پر سب سے زیادہ دولت مند قوم ہے۔ حتیٰ کہ اب دنیا کا امیر ترین باسی بھی میکسیکو سے تعلق رکھتا ہے۔ فہرست میں پہلے دس امراء یہ ہیں:

1۔ ستر سالہ کارلوس سلیم حلو .... میکسیکو .... 53.5 ارب ڈالر

2۔ چون سالہ بل گیٹس .... امریکہ .... 53 ارب ڈالر

3۔ انہتر سالہ وارن بفٹ .... امریکہ .... 47 ارب

4۔ باون سالہ مکیش امبانی .... بھارت .... 29 ارب ڈالر

5۔ انسٹھ سالہ لکشمی متل .... بھارت .... 28.7 ارب ڈالر

6۔ پینسٹھ سالہ لیری ایلسن .... امریکہ .... 28 ارب ڈالر

7۔ اکسٹھ سالہ برنارڈ آرنولٹ .... فرانس .... 27.5 ارب ڈالر

8۔ ترپن سالہ آئکے باتیستا .... برازیل .... 27 ارب ڈالر

9۔ چوہتر سالہ امانسیو اورتیگا .... سپین .... 25 ارب ڈالر

10۔ نوے سالہ کارل البرخت .... جرمنی .... 23.5 ارب ڈالر

امریکہ کے ریٹیل سٹور، وال مارٹ کے مالک دنیا کے امیر ترین خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس خاندان کے ارکان مجموعی طور پر 83.6 ارب ڈالر کے مالک ہیں۔

دنیا کے امیر ترین باشندے، کارلوس سلیم حلو کا چودہ سالہ باپ 1902ء میں خالی ہاتھ لبنان سے میکسیکو پہنچا۔ وہ ترک عثمانیوں سے بچ کر آیا تھا جو اسے فوج میں بھرتی کرنا چاہتے تھے۔ 1911ء میں جولیان سلیم نے ایک دکان کھول لی۔ جب اس کے پاس موزوں رقم جمع ہو جاتی تو وہ کوئی پلاٹ خرید لیتا۔ یوں وہ پندرہ سال میں خاصا امیر ترین بن گیا۔ 1926ء میں اس نے جوزیہ حلو سے شادی کر لی۔ 1940ء میں کارلوس سلیم پیدا ہوا۔ رقم بچانے اور سرمایہ کاری کرنے کے جو جراثیم جولیان میں موجود تھے، وہ بیٹے میں منتقل ہو گئے۔ ذہانت و ہوشیاری میں کارلوس باپ سے بھی کئی ہاتھ آگے نکلا۔ جب وہ 26 سال کا ہوا تو کئی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کر کے چار کروڑ ڈالر جمع کر چکا تھا۔

1990ء کارلوس نے میکسیکن حکومت سے ٹیلی میکس اور ٹیلی نور نامی ٹیلی کمیونیکیشن کمپنیاں خریدیں اور یوں دنیا کا امیر ترین باسی بننے کی راہ پر گامزن ہو گیا۔ آج وہ 200 متفرق کمپنیوں کا مالک ہے۔ کارلوس کی دولت بڑھنے کی رفتار کا اندازہ اس امر سے لگائیے کہ پچھلے کئی برس سے وہ 27 ملین ڈالر (229 کروڑ روپے سے زائد رقم) "روزانہ" کما رہا ہے۔

کارلوس کی زبردست کامیابی میں اس کی ذہانت و محنت کا دخل ہوگا، تاہم عام میکسیکن باشندے اسے پسند نہیں کرتے۔ ان کا کہنا ہے کہ کارلوس تقریباً ہر کاروبار اپنے قبضے میں لے کر بہت بڑا اجارہ دار بن چکا ہے۔ وہ جب چاہے کسی چیز کی قیمت بڑھا دیتا ہے اور کوئی اسے روکنے والا نہیں۔ بے انداز دولت کے باعث وہ کسی کاروبار میں چھوٹی کمپنیوں کو ٹکنے نہیں دیتا، یوں میکسیکو میں مسابقت اب نہ ہونے کے برابر ہے۔ غرض دولت چند ہاتھوں میں محدود ہونے سے جو خرابیاں جنم لیتی ہیں، وہ تمام میکسیکو میں پروان چڑھ گئی ہیں۔

تصویر کا دوسرا رخ

ماہرین معاشیات کا کہنا ہے کہ 2009ء میں مختلف وجوہ کی بنا پر ان کھرب/ارب پتیوں کی دولت میں اضافہ ہوا۔ مثلاً امریکہ و یورپ میں حکومتوں نے بینکوں اور مالیاتی اداروں کو دیوالیہ ہونے سے بچانے کے لئے انہیں اربوں ڈالر دیئے۔ یوں عوام کا پیسہ سرمایہ کاروں اور ہیج فنڈ منیجروں کے پاس پہنچ گیا۔ اسی طرح سٹاک مارکیٹ کو سہارا دینے کے لئے بھی حکومتوں نے عوام کے اربوں ڈالر مارکیٹوں میں پھینک دیئے۔ اس طرح صنعت کاروں نے اور کاروباریوں کو فائدہ پہنچا۔

دوسری طرف امریکہ و یورپ میں حکومتوں سے لے کر کارپوریشنوں تک نے ہزار ہا لوگ نکال دیئے تا کہ بچت ہو سکے۔ یوں بیروزگاری اور غربت میں اضافہ ہوا۔ مزید براں تنخواہوں میں کمی کا رجحان رہا یا وہ منجمد رہیں۔ 2009ء میں امریکہ میں بیروزگاری کی شرح 7.7 سے 10 فیصد تک جا پہنچی۔ ہزاروں خاندان ملازمتوں اور گھروں سے محروم ہو گئے۔ لیکن اسی دوران فی گھنٹہ صنعتی سرگرمی (پروڈکٹیوٹی) میں 7 فیصد اضافہ ہوا۔ گویا عالمی معاشی بحران کی زد میں غریب، مزدور اور کارکن ہی آئے۔ دولت مندوں کو تو الٹا فائدہ پہنچا۔

مزید برآں کئی ماہرین یہ دیکھ کر ناراضی کا اظہار کرتے ہیں کہ 3.6 ٹریلین ڈالر کی خطیر رقم محض ایک ہزار لوگوں کے پاس جمع ہے۔ دوسری طرف دنیا میں لاکھوں انسانوں کو دو وقت کی روٹی میسر نہیں۔ یہ امیری اور غریبی کے مابین انتہائی المناک فرق ہے۔ ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ شاید ہی کسی کھرب/ارب پتی نے پوری ایمانداری سے اتنی زیادہ رقم کمائی ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102539 میں
Muhammad Awwal

ولد Bello قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Muhammad Awwal گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102540 میں Abdullah

ولد Ibrahim قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Abdullah گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102541 میں Maarof

ولد Tijani قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 38 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Maarof گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102542 میں
Soliu Adebambo

ولد Salaudeen قوم ...... پیشہ ٹرانسپورٹر عمر 35 سال بیعت 1990ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع نائیجیریا مالیت -/120,000 نائیجیرین کرنسی (2) ایک عدد کار مالیت -/350,000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Soliu Adebambo گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102543 میں Murtadha

ولد Olaniyi قوم ...... پیشہ ٹیچنگ عمر 56 سال بیعت 1984ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 3 عدد پلاٹ واقع نائیجیریا مالیت -/110,000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Murtadha گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102544 میں Abdul Lateef

ولد Yusuf Amuda قوم ...... پیشہ مکینک عمر 52 سال بیعت 1982ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک رہائشی فلیٹ واقع نائیجیریا اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Abdul Lateef گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102545 میں Abdul Hameed

ولد Akionde قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1979ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Abdul Hameed گواہ شد نمبر1 Abdul Hadi گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102546 میں Kafilat

زوجہ Akinloye قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامۃ- Kafilat گواہ شد نمبر1 Ismaill گواہ شد نمبر2 Nakeeb

مسل نمبر 102547 میں
Akinloye Sheriff

ولد Akinloye قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Sheriff گواہ شد نمبر1 Ismaill گواہ شد نمبر2 Hakeeb Rabiu

مسل نمبر 102548 میں Shakirudeen

ولد Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/22200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Shakirudeen گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 Zifrullah

مسل نمبر 102549 میں
Muhammad Qasim

ولد Oyinlola قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-01-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Muhammad Qasim گواہ شد نمبر1 Abdul Azeez گواہ شد نمبر2 Abdul Hakeem

مسل نمبر 102550 میں Sharafa Deen

ولد Kolapo قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ واقع نائیجیریا مالیت -/120,000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Sharafaddeen گواہ شد نمبر1 Abdul Hadi گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102551 میں Sodiq

ولد Idowu قوم ...... پیشہ ویلڈر عمر 59 سال بیعت 1955ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Sodiq گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102552 میں Zakariyah

ولد Ogundeji قوم ...... پیشہ ٹریڈنگ عمر 60 سال بیعت 1949ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد- Zakariyah گواہ شد نمبر1 A.Tahir گواہ شد نمبر2 S.S.Ahmad

مسل نمبر 102553 میں A.N.Moomen

ولد Moalim Moomen Alhassan قوم ...... پیشہ پنشن عمر 63 سال بیعت ...... ساکن گھانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع گھانا اندازاً مالیت -/30,000 گھانین کرنسی (2) زیر تعمیر مکان واقع گھانا اندازاً مالیت -/40,000 گھانین کرنسی (3) ایک عدد کار گھانا اندازاً مالیت -/10,000 گھانین کرنسی (4) ایک عدد جیپ اندازاً مالیت -/12000 گھانین کرنسی (5) ایک پلاٹ برقبہ 95 × 100 مربع فٹ واقع گھانا مالیت -/500 گھانین کرنسی (

6)ایک پلاٹ برقبہ 200 × 150 مربع فٹ واقع گھانا مالیت -/2000 گھانین کرنسی (7)ایک کمرہ برقبہ 12 × 12 مربع فٹ واقع گھانا مالیت -/100 گھانین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/781 گھانین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔A.N.Moomen گواہ شد نمبر1 Faheem گواہ شد نمبر2 M.S.Adam

مسل نمبر 102554 میں
Noor Inayat Sakhina Soodhun

زوجہ Nooroodin Soodhun قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماریشس بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)طلائی زیور وزنی 7 گرام 6 ملی گرام مالیتی -/Rs4560 (2)حق مہر بصورت زیور وصول شدہ مبلغ -/Rs3700 جو کہ مندرجہ بالا زیور میں شامل ہے(3)مشترکہ رہائشی مکان برقبہ 1900 مربع فٹ واقع ماریشس (میں $\frac{1}{2}$ حصہ)مالیت -/Rs400,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rs17740 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔N Inayat S.Soodhun گواہ شد نمبر1 Munnawar A Soodhun گواہ شد نمبر2 Imran M.Soodhun

مسل نمبر 102555 میں رانا خالد

ولد رانا غلام رسول قوم رانا پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-04-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)رہائشی مکان واقع فیصل آباد پاکستان مالیت -/70,00,000 روپے (2)زرعی اراضی برقبہ 6 کنال واقع ضلع فیصل آباد مالیت -/400,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1550 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا خالد گواہ شد نمبر1 محمد بوٹا باجوہ گواہ شد نمبر2 محمد سعید

مسل نمبر 102556 میں انعم چیمہ

بنت خالد جاوید چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Sek1050 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Annam Cheema گواہ شد نمبر1 Agha Yahya Khan گواہ شد نمبر2 Ch.Munir Ahmad

مسل نمبر 102557 میں ممتاز احمد خان

ولد واجد علی خان قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Can$950 ماہوار بصورت اولڈ بینفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ممتاز احمد خان گواہ شد نمبر1 محمد اسلم شاکر گواہ شد نمبر2 طارق محمود

مسل نمبر 102558 میں
Hammad Ahmad

ولد Sajid Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-05-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Can $200 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Hammad Ahmad گواہ شد نمبر1 Zafar Ahmad گواہ شد نمبر2 Noman Rana

مسل نمبر 102559 میں Annum Ijaz

بنت Ijaz Ahmad قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Can $150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Annum Ijaz گواہ شد نمبر1 اورنگ زیب خان آغوش گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد

مسل نمبر 102560 میں عبدالواسع خان

ولد عبدالقیوم خاں قوم ککے زئی پیشہ......عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Can $500 ماہوار بصورت اولڈ ایج مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالواسع خان گواہ شد نمبر1 سید سلیم احمد گواہ شد نمبر2 عبدالعلی خان طاہر

مسل نمبر 102561 میں ثریا بیگم

زوجہ محمد اسلم شاکر قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1968ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ مبلغ -/500 ڈالر(2)طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیت -/5500 ڈالراس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ثریا بیگم گواہ شد نمبر1 محمد اسلم شاکر گواہ شد نمبر2 طارق محمود

مسل نمبر 102562 میں
Ayoun Ahmed Basharat

ولد Tabussam Basharat قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Can$200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Ayoun Ahmed Basharat گواہ شد نمبر1 Rezwan Mohammad گواہ شد نمبر2 Zafar Ahmed

مسل نمبر 102563 میں Marriam Ijaz

ولد Nabeel Ahmad Rana قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/Can$25000 (2)ایک پلاٹ واقع لاہور پاکستان مالیت -/Rs20,00,000 (3)زرعی اراضی ومکان واقع گکھڑ منڈی پاکستان مالیت -/Rs400,000 (4)طلائی زیور وزنی ......مالیت -/$11400 اس وقت مجھے مبلغ -/$2300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Marriam Ijaz گواہ شد نمبر1 Nabeel A Ranan گواہ شد نمبر2 Abdul Majid

مسل نمبر 102564 میں رضوانہ خان

زوجہ وسیم گل خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-12-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25000 روپے (2)طلائی زیور وزنی 128 گرام 2 ملی گرام مالیت -/Can$3841 اس وقت مجھے مبلغ -/$150 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضوانہ خان گواہ شد نمبر1 رضوان احمد ہارون گواہ شد نمبر2 محمد احسن قریشی

مسل نمبر 102565 میں Lenih Lisawati

زوجہ Ajat Sudrajat قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-02-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 10 گرام مالیت -/Rp1250000 (2)زمین برقبہ 500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp75000,000 (3)برائیڈل میک اپ سامان مالیت -/Rp10,000,000 (4)سیونگ پنشن یونٹ مالیت -/Rp1000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Lenih Lisawati گواہ شد نمبر1 Mardjuki Usman گواہ شد نمبر2 D.A. Shagir Ahmad

مسل نمبر 102566 میں
Hafiz Rahmat nasir

ولد Syarif Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1)نقد رقم مبلغ -/US $200 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1700,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Hafiz Rahmat Nasir گواہ شد نمبر1 Syarif Ahmad گواہ شد نمبر2 R.Abdul Malik

مسل نمبر 102567 میں
Ridhuwan Abdul Malik

ولد Syarif Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-06-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے

مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ R.Abdul Malik گواہ شد نمبر1 Syarif Ahmad گواہ شد نمبر2 H.Rahman

مسل نمبر 102568 میں

Lulu III Makmun

ولد Dr.As Zaenuddin قوم ...... پیشہ پنشن عمر 71 سال بیعت 1957ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-03-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع انڈونیشیا مالیت (میں $\frac{1}{8}$ حصہ) -/Rp187500,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp30,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp851500 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lulu III Makmun گواہ شد نمبر 1 Kamal Ahmad گواہ شد نمبر2 M.Ihsan

مسل نمبر 102569 میں Hedy Supendi

ولد M.Aca قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک مکان برقبہ 162 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp70,00,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hedy Supendi گواہ شد نمبر1 Bahtiar گواہ شد نمبر2 Ariyuta

مسل نمبر 102570 میں Mumu Anwar

ولد Husen قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-03-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 1079 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp172640,000 (2) زمین برقبہ 385 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp192500,000 (3) زمین برقبہ 300 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت Rp150000,000 (4) زمین برقبہ 630 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp63000,000 (5) زمین برقبہ 130 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp175500,000 (6) زمین برقبہ 154 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp80,500,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mumu Anwar گواہ شد نمبر1 Didi Syamsudin گواہ شد نمبر2 Rahmat A.Zaman

مسل نمبر 102571 میں

Hanif Burhanudin

ولد Sapio Soemarlo قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1978ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-07-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp300,000,000 (2) مکان برقبہ 172 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp400,000,000 (3) زرعی زمین برقبہ 20,000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp3000,000 (4) زرعی زمین برقبہ 500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp1000,000 (5) چاول کھیت برقبہ 200 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp15000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp7000,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hanif Burhan udin گواہ شد نمبر1 Rustandi Inayatullah گواہ شد نمبر2 Nur Salim Akhmad

مسل نمبر 102572 میں Muhasan

ولد H.Kabin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1979ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان وزمین برقبہ 1500 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp600,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhasan گواہ شد نمبر 1 Hasan udin گواہ شد نمبر2 Jayadih

مسل نمبر 102573 میں Atu.Rohilah

زوجہ Hafidz قوم ...... پیشہ ٹریڈ عمر 35 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 20 گرام مالیت -/Rp4800,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Atu Rohilah گواہ شد نمبر 1 Manaf Sutarwon گواہ شد نمبر2 Hafidz

مسل نمبر 102574 میں Qomarunnisa

زوجہ Mulyana قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان (میں $\frac{1}{3}$ حصہ) برقبہ 143 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp28300,000 (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp9300,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1600,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Qomarunnisa گواہ شد نمبر1 Mulyana گواہ شد نمبر2 Bachtair Husen

مسل نمبر 102575 میں

Nazaruddin Badar Sh

ولد Badarudin قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 158 مربع میٹر مالیت -/Rp150,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2500,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nazarudin Badar Sh گواہ شد نمبر1 Itosmasud گواہ شد نمبر2 H.Ahmad Qoyum w

مسل نمبر 102576 میں

Abdul Haris Rapi

ولد Rapi Ahmadi قوم ...... پیشہ ٹریڈ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 280 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp8000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.Haris Rapi گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi گواہ شد نمبر2 Lukman Nurhakim

مسل نمبر 102577 میں Rohati

زوجہ Edi Nurhadi قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 140 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp10,000,000 (2) طلائی زیور وزنی 10 گرام مالیت -/Rp20,000,000 (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 5 گرام مالیت -/Rp1000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rohati گواہ شد نمبر 1 Edi Nurhadi گواہ شد نمبر2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 102578 میں Warsidi

ولد Mario قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت 2009ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp3000,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Warsidi گواہ شد نمبر1 Dedeng Ja گواہ شد نمبر2 Ade Saleh Hidayat

مسل نمبر 102579 میں Arita

زوجہ Rusman قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 30 گرام مالیت -/Rp6,000,000 (2) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 5 گرام مالیت -/Rp1000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Arita گواہ شد نمبر1 Rusman گواہ شد نمبر2 Amir Nursaleh

مسل نمبر 102580 میں Abdul Azis

ولد Sarpan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد موٹر سائیکل مالیت -/Rp8000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp648,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Azis گواہ شد

نمبر1 Ucin Sasusi گواہ شدنمبر2 Yusuf Ahmadi

مسل نمبر 102581 میں

Dedy Suryadarma

ولد Ibrahim قوم...... پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 50 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp25000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp2200,000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dedy Suryadarma گواہ شد نمبر1 Muhsin Ahmad Rauf گواہ شدنمبر2 Fauzan Ramadhan

مسل نمبر 102582 میں Syakur Bardjan

ولد Baharuddin قوم...... پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 15 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp55000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1400,000 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syakur Bardjah گواہ شد نمبر1 Syarifudin Ahmad گواہ شدنمبر2 Erwin Purnama

مسل نمبر 102583 میں

Eem Suhaemanah

زوجہ Rasidi قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-02-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ Rp200,000/ (2) ایک مکان برقبہ 168 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp12,000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eem Suhaemanah گواہ شد نمبر1 Ucin Sanusi گواہ شدنمبر2 Miska Nur

مسل نمبر 102584 میں Siti Masitoh

زوجہ K.Mulyana قوم...... پیشہ ٹریڈ عمر 54 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/Rp250 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Masitoh گواہ شد نمبر1 K.Mulyana گواہ شدنمبر2 M.Sutarwan

مسل نمبر 102585 میں Slamet Harto

ولد Karyo Rejo قوم...... پیشہ ٹریڈ عمر 52 سال بیعت 2005ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 70 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp70,000,000 (2) رہائشی مکان برقبہ 56 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp55000,000 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/Rp250,000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Slamet Harto گواہ شدنمبر1 Dadang Supriatna گواہ شدنمبر2 Mansoor Ali

مسل نمبر 102586 میں Fajar Ihsan F

ولد Manaf Sutarwan قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp200,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fajar Ihsan F گواہ شد نمبر1 Manaf Sutarwan گواہ شدنمبر2 Sepul Kamal A

مسل نمبر 102587 میں Dedi Sunarya

ولد Solihin قوم...... پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت 2008ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dedi Sunarya گواہ شدنمبر1 Solihin گواہ شدنمبر2 Dudeng

مسل نمبر 102588 میں Wagiyah

زوجہ Kasiman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-02-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین وباغ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 15000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp7500,000 (2) زمین وباغ (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 5000 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp3500,000 (3) مکان (میں $\frac{1}{2}$ حصہ) برقبہ 100 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیت -/Rp5000,000 (4) حق مہر ادا شدہ مبلغ -/Rp500 اس وقت مجھے مبلغ -/Rp500,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Wagiyah گواہ شد نمبر1 Karjo گواہ شدنمبر2 Irvan

مسل نمبر 102589 میں

Ahmad Djuwaeni

ولد Mahmud قوم...... پیشہ ٹریڈ عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-10-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp1000,000 ماہوار بصورت ٹریڈ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Djuwaeni گواہ شدنمبر1 Tamim گواہ شدنمبر2 Yayan Sobandi

مسل نمبر 102590 میں

Ilman Munadyan.S

ولد Yayan Sobandi قوم...... پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت 2003ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-05-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/Rp100,000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ilman Munadyan S گواہ شد نمبر1 Yayan Sobandi گواہ شدنمبر2 E.Rahmat At

مسل نمبر 102601 میں ثوبیہ سلمان

زوجہ احمد سلمان ارشد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹیٹ لائف ہاؤسنگ لاہور کینٹ ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 180-67 گرام مالیت -/180200 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/90,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ سلمان گواہ شدنمبر1 احمد سلمان ارشد وصیت نمبر 45533 گواہ شدنمبر2 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223

مسل نمبر 102602 میں مناہل محمود سردار

بنت سردار محمود الغنی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی $1\frac{1}{2}$ تولے مالیتی -/55000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مناہل محمود سردار گواہ شدنمبر1 سردار عبدالسمیع ولد سردار احسان علی گواہ شدنمبر2 سردار محمود الغنی ولد سردار عبدالغنی

مسل نمبر 102603 میں راحہ زرنین

بنت منیر احمد شامی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی قمر دین پارک کوٹ خواجہ سعید لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ٹاپس، انگوٹھی وچین بوزنی $2\frac{1}{2}$ تولے مالیت -/99000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحہ زرنین گواہ شدنمبر1 ذیشان احمد خاں رازی ولد حکیم سردار علی رازی گواہ شدنمبر2 شفیق احمد بھٹی ولد عبدالرشید

مسل نمبر 102604 میں عذرا پروین

منیر احمد شامی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی قمر دین پارک کوٹ خواجہ سعید لاہور ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 4 تولے مالیت -/1,32,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا پروین گواہ شدنمبر1 ذیشان احمد خاں رازی ولد حکیم سردار علی رازی گواہ شدنمبر2 شفیق احمد بھٹی ولد عبدالرشید

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کی عظمت کا تقاضا

۞ تحریک جدید کے متعلق حضرت مصلح موعود کا ارشاد ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔

(بحوالہ انیس سالہ کتاب صفحہ 21)

تحریک جدید کی عظمت کے پیش نظر اخلاص سے کام کرنے کی طرف جو حضور نے توجہ دلائی ہے اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا انعام بیان فرمایا ہے یہ صورت حال متقاضی ہے کہ اس کی خاطر پورے جوش و خروش سے کام کیا جائے۔ جیسا کہ حضرت مصلح موعود ایک اور ارشاد میں فرماتے ہیں۔

''میں جماعت کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کر سکتی جب تک رات دن ایک کر کے کام نہ کرو اپنی راتوں اور دنوں پر قبضہ نہ کرو اور ایسی عادت نہ ڈال لو جس کام کو اختیار کرو ایسی طرح کرو جس طرح ہمارے ملک میں کہتے ہیں تخت یا تختہ۔'' (مطالبات صفحہ 179)

اب جبکہ ہمارے محبوب امام کی طرف سے اعلان سال رواں پر 6 ماہ گزر چکے ہیں بقیہ سال میں عہدیداران صاحبان حضرت مصلح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد کی روشنی میں کامیابی کے حصول کیلئے رات دن ایک کر کے سال رواں کو بھی بفضل خدا ایمان افروز نتائج سے مالا مال کر دیں اور اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کے قرب کا مقام حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب نکاح

۞ مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے بھتیجے مکرم سید ناصر خرم شاہ صاحب ابن مکرم سید معین شاہ صاحب آف لندن کے نکاح کا اعلان مکرمہ حبۃ الاعلیٰ صاحبہ بنت مکرم شیخ طاہر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور سے مبلغ 16 ہزار پونڈ حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں ربوہ نے بیت النور ماڈل ٹاؤن لاہور میں مورخہ 16/اپریل 2010ء کو کیا۔ مکرم سید ناصر خرم شاہ صاحب کا تعلق جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع ننکانہ صاحب سے ہے۔ مذکورہ جماعت کا قیام 1904ء میں ہوا۔ وہاں سے حضرت سید ولایت شاہ صاحب اپنے چار بھائیوں کے ہمراہ حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ عزیزم ناصر خرم شاہ صاحب حضرت سید ولایت شاہ صاحب انسپکٹر وصایا رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے، مکرم سید محمد امین شاہ صاحب مرحوم سابق معلم اصلاح وارشاد کے پوتے اور مکرم ماسٹر عطاء اللہ خان صاحب ربوہ کے نواسے ہیں۔ مکرمہ حبۃ الاعلیٰ صاحبہ مکرم شیخ نور احمد منیر صاحب مرحوم سابق مربی بلاد عربیہ کی پوتی اور مکرم چوہدری منور لطیف اللہ صاحب کی نواسی ہیں۔ مکرم شیخ نور احمد منیر صاحب کی والدہ حضرت صوفی احمد جان صاحب (جن کے گھر پہلی بیعت لی گئی) کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو خاندانوں کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بہت خیر و برکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ کرے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سلمان نعیم صاحب ابن مکرم نعیم احمد چوہدری صاحب ایڈووکیٹ مونٹریال (Montreal) کینیڈا کے نکاح کا اعلان ہمراہ محترمہ ماریہ نوید بٹ صاحبہ بنت مکرم کامران نوید بٹ صاحب لاہور بعوض دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر مکرم بشیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ نے ای ایم ای ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور میں مورخہ 15/اپریل 2010ء کو کیا۔ مورخہ 17/اپریل 2010ء کو فور سیزن شادی گھر ٹھوکر نیاز بیگ لاہور میں رخصتی کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب کے آخر پر دعا خاکسار نے کروائی نکاح اور تقریب شادی میں بدرسوم کی پابندی اور پردہ کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ محترمہ ماریہ نوید بٹ صاحبہ کے ماموں مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب جماعت میں سیکرٹری امور عامہ ضلع اور نائب ناظم مجلس انصار اللہ علاقہ لاہور ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ بابرکت کرے۔ آمین

تصحیح

۞ روزنامہ الفضل 21 مئی 2010ء کو صفحہ 3 پر شائع شدہ مضمون ''میرے ابا۔ محترم ڈاکٹر خیر الدین صاحب بٹ'' میں کالم 4 میں غلطی سے محترم مولانا دوست محمد صاحب کے والد محترم کا نام میاں مراد خان لکھا گیا ہے۔ جبکہ ان کا نام محترم حافظ محمد عبداللہ صاحب ہے۔ احباب درستی کر لیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم ہدایت اللہ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم محمد نصر اللہ صاحب دارالنصر وسطی ربوہ کا بائی پاس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے نیز ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

۞ مکرم محمد ریاض نوید صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم شیخ محمد اکرام صاحب نوید شاپنگ سنٹر گولبازار ربوہ نقاہت اور کمزوری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم شہزاد اختر صاحب زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری اللہ بخش صاحب بلڈ پریشر کے عارضہ کی وجہ سے علیل ہیں۔ بلڈ پریشر میں اتار چڑھاؤ ہوتا رہتا ہے۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ملازمت کے مواقع

۞ گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف لاء جسٹس اینڈ پارلیمنٹری افیئر کو سٹینو گرافر، اسسٹنٹ، ریڈر، سٹینو ٹائپسٹ، UDC، LDC، ڈرائیور، چوکیدار اور سویپر وغیرہ درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے www.molaw.gov.pk درخواستیں 15 روز کے اندر بھجوائی جا سکتی ہیں۔

۞ پاکستان نیوی کو کیڈٹس کی ضرورت ہے۔

۞ سٹیٹ بینک آف پاکستان کو اسسٹنٹ ڈائریکٹرز کی ضرورت ہے۔

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں آٹو مکینیک، ریفریجریشن، آٹو الیکٹریشن، جنرل الیکٹریشن، پلمبنگ، ویلڈنگ، ووڈ ورک اور باغبانی کے ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

نوٹ: 1 تا 3 اشتہارات کیلئے مورخہ 16 مئی 2010ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

پتہ درکار ہے

۞ مکرمہ عذرا مظفر صاحبہ زوجہ مکرم مظفر احمد صاحب وصیت نمبر 88544 نے مورخہ 14 دسمبر 2008ء کو ماڈل کالونی کراچی سے وصیت کی تھی۔ جس کے بعد موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

۞ مکرم زین علی صاحب ولد مکرم چوہدری ریاست علی صاحب نے گلی نمبر 12 کینال پارک مرید۔کے سے وصیت کی تھی اس کے بعد موصوف رحمٰن مارکیٹ فرسٹ فلور بالمقابل گلشن احمد نرسری ربوہ شفٹ ہو گئے تھے ان کا ستمبر 2006ء تک دفتر وصیت سے رابطہ رہا ہے اس کے بعد ان کا دفتر وصیت سے کوئی رابطہ نہیں ہے اگر موصوف خود یا ان کے عزیز رشتہ دار یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اختر حسین رائے پوری

افسانہ نگار۔ مترجم

افسانہ نگار، نقاد، مترجم، افسر اختر حسین رائے پوری۔ 1921ء میں رائے پور، سی پی میں پیدا ہوئے۔ علی گڑھ یونیورسٹی سے بی اے کیا اور انجمن ترقی اردو حیدر آباد دکن اور یوں بابائے اردو سے وابستہ ہو گئے اور ان کے زیرنگرانی ذہنی تربیت پائی۔ نظام دکن نے ان کی اعلیٰ صلاحیت و قابلیت کی بنا پر مزید تعلیم کے لئے پیرس بھیجا۔ وہاں سے انہوں نے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ وطن واپسی پر آل انڈیا ریڈیو سے وابستہ ہو گئے۔ اس دوران میں کالی داس کی ''شکنتلا'' کا ترجمہ سنسکرت سے اور قاضی نذر الاسلام کی نظموں کا ترجمہ بنگالی سے اردو میں کیا۔ پھر ان کی خدمات وزارت تعلیم نے حاصل کر لیں اور وہ قیام پاکستان تک انڈر سیکرٹری کے عہدے پر کام کرتے رہے۔ قیام پاکستان کے بعد مرکزی وزارت تعلیم کے مشیر مقرر ہوئے۔ یونیسکو کے جنوبی ایشیائی دفتر کے ڈائریکٹر رہے اور اس حیثیت میں ''نیشنل بک سنٹر'' قائم کرایا، جس کا سیکرٹری ابن انشا مرحوم کو مقرر کیا۔ آپ پانچ زبانوں یعنی اردو، ہندی، فارسی، بنگالی اور سنسکرت کے ماہر تھے۔ انگریزی اور فرانسیسی پر بھی قدرت رکھتے تھے۔ آپ کا شمار اردو کے صف اول کے افسانہ نگاروں میں ہوتا ہے۔

آپ کی تصانیف یہ ہیں۔ تنقید میں ''ادب اور انقلاب'' اور روشن مینار۔ دو افسانوں کے مجموعے ہیں محبت اور نفرت (1938ء) اور زندگی کا میلہ (1956ء) ناول نگار عزیز احمد کے ساتھ مل کر 1944ء میں مشہور مستشرق گارساں دتاسی کے مقالات کا مجموعہ مرتب کیا۔ تراجم یہ ہیں: شکنتلا، پیام شباب (گورکی کی آپ بیتی تین جلدوں میں) اور پرل بک کے ناول ''گڈ ارتھ'' کا ترجمہ ''ہماری زمین'' آپ کا انتقال اسی برس کی عمر میں 2 جون 1992ء کو ہوا۔

ضرورت خادم بیت الذکر

۞ بیت الذکر دہلی گیٹ لاہور کیلئے خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ ماہانہ تنخواہ 5 ہزار روپے اور سنگل رہائش کا انتظام ہوگا۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب درخواست دے سکتے ہیں۔ امیدوار کی عمر 35 سے 50 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔

شوکت محمود صدر حلقہ دہلی دروازہ لاہور

فون نمبر 0345-4111191

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن اور مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائنا کالوجسٹ دونوں ڈاکٹرز صاحبان مورخہ 30 مئی 2010ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تعطیل

مورخہ 27 مئی 2010ء کو روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(بقیہ از صفحہ 1)

ہوتا تو ایک کہتا کہ میں اس کی پرورش کروں گا اور دوسرا کہتا کہ میں اس کی پرورش کروں گا تیسرا کہتا میں اس کی پرورش کروں گا اور اس بات پر وہ لوگ حریص تھے کہ جنت میں بھی آنحضرت ﷺ کے قدموں میں جگہ ملے۔ وہ جب یتیموں کو پالتے تھے تو بڑے احسن رنگ میں ان کی تربیت کرتے تھے۔ اپنے بچوں کی طرح ان کی تعلیم وتربیت کا خیال رکھتے تھے۔

(الفضل 13 اپریل 2010ء)

خدا کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ میں یتیم بچوں اور بچیوں کی تعلیم وتربیت کا نہایت اعلیٰ واحسن نظام موجود ہے جس کے تحت ان کی ہر بنیادی ضرورت کو مدنظر رکھ کر مالی معاونت کی جاتی ہے۔ لہٰذا تمام احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ اپیل ہے کہ یتامیٰ فنڈ میں ارشاد خداوندی فاستبقوا الخیرات کی روح کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور یتیم بچوں کی متضرعانہ دعاؤں کے مستحق بنیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم معاشرے کے اس کمزور، قابل رحم طبقہ کا حتی الوسع حق ادا کرنے والے بنیں اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 26 مئی

طلوع فجر	3:36
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:07

مرکز میں تشریف لانے والے زائرین صرف ایک دن میں
ہولز موپیتھی (ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی) کا مکمل تعارف
براہ راست بانی ہولز موپیتھی سے حاصل کریں: 0334-6372030
سجاد سنٹر ربوہ

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

پلاسٹک کے شاپنگ بیگ کا استعمال قومی صحت اور سرمایہ کیلئے نقصان دہ ہے
حکیم منور احمد عزیز
چک چٹھہ حافظ آباد والے
دارالفتوح شرقی ربوہ
فون 0476214029 موبائل: 03346201283

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس لڑکے اور لڑکیوں کی فوری ضرورت
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944,6214499

ماڈرن ویزا ہیلپ لائن
U.N.O
کے کیسز کی تیاری کے لئے رابطہ کریں
تھائی لینڈ، ملیشیا، سنگاپور، چیک ریپبلک، کوسوو، البانیہ پولینڈ، مصر، جاپان، ہانگ کانگ، یو۔کے، امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا
ان تمام ممالک کے ہر قسم کے ویزہ کے متعلق معلومات حاصل کرنے، نیز IELTS کی تیاری کیلئے رابطہ کریں
یونائیٹڈ مارکیٹ بالمقابل سیون الیون بیکرز
فون: 047-6211281 موبائل: 0334-6201286
Email:modernvisahelpline@gmail.com

نئی دکان نئی ورائٹی
چیتا، ڈان کارلوس، کالزہ، لیزہ، سکوز، ٹاز
تمام ورائٹی دستیاب ہے
سروس شوز پوائنٹ
کالج روڈ نزد گلشن احمد نرسری ربوہ
رابطہ نمبر: 047-6212173
موبائل: 0301-7970654

FD-10